

CSS Past Papers

Subject: Urdu Literature

Year: 2026

CSS/PMS GRAMMAR

— علم بڑی طاقت ہے —



FEDERAL PUBLIC SERVICE COMMISSION
COMPETITIVE EXAMINATION-2026
FOR RECRUITMENT TO POSTS IN BS-17
UNDER THE FEDERAL GOVERNMENT
CSS Urdu Literature Paper 2026

Roll Number

TIME ALLOWED: THREE HOURS	PART-I MCQS	MAXIMUM MARKS = 20
PART-I (MCQS): MAXIMUM 30 MINUTES	PART-II MCQS	MAXIMUM MARKS = 80
NOTE: 1. First attempt PART-I (MCQs) on separate OMR Answer Sheet which shall be taken back after 30 minutes. 2. Overwriting/cutting of the options/answers will not be given credit. 3. There is no negative marking. All MCQs must be attempted.		

CSS/PMS GRAMMAR

— علم بڑی طاقت ہے —



FEDERAL PUBLIC SERVICE COMMISSION
COMPETITIVE EXAMINATION-2026 FOR RECRUITMENT TO
POSTS IN BS-17 UNDER THE FEDERAL GOVERNMENT
URDU LITERATURE

Roll Number

TIME ALLOWED: THREE HOURS

PART-I (MCQs) : MAXIMUM 30 MINUTES

(PART-I MCQs)

MAXIMUM MARKS: 20

(PART-II)

MAXIMUM MARKS: 80

NOTE: (i) First attempt PART-I (MCQs) on separate OMR Answer Sheet which shall be taken back after 30 minutes.

(ii) Overwriting/cutting of the options/answers will not be given credit.
 (iii) There is no negative marking. All MCQs must be attempted.

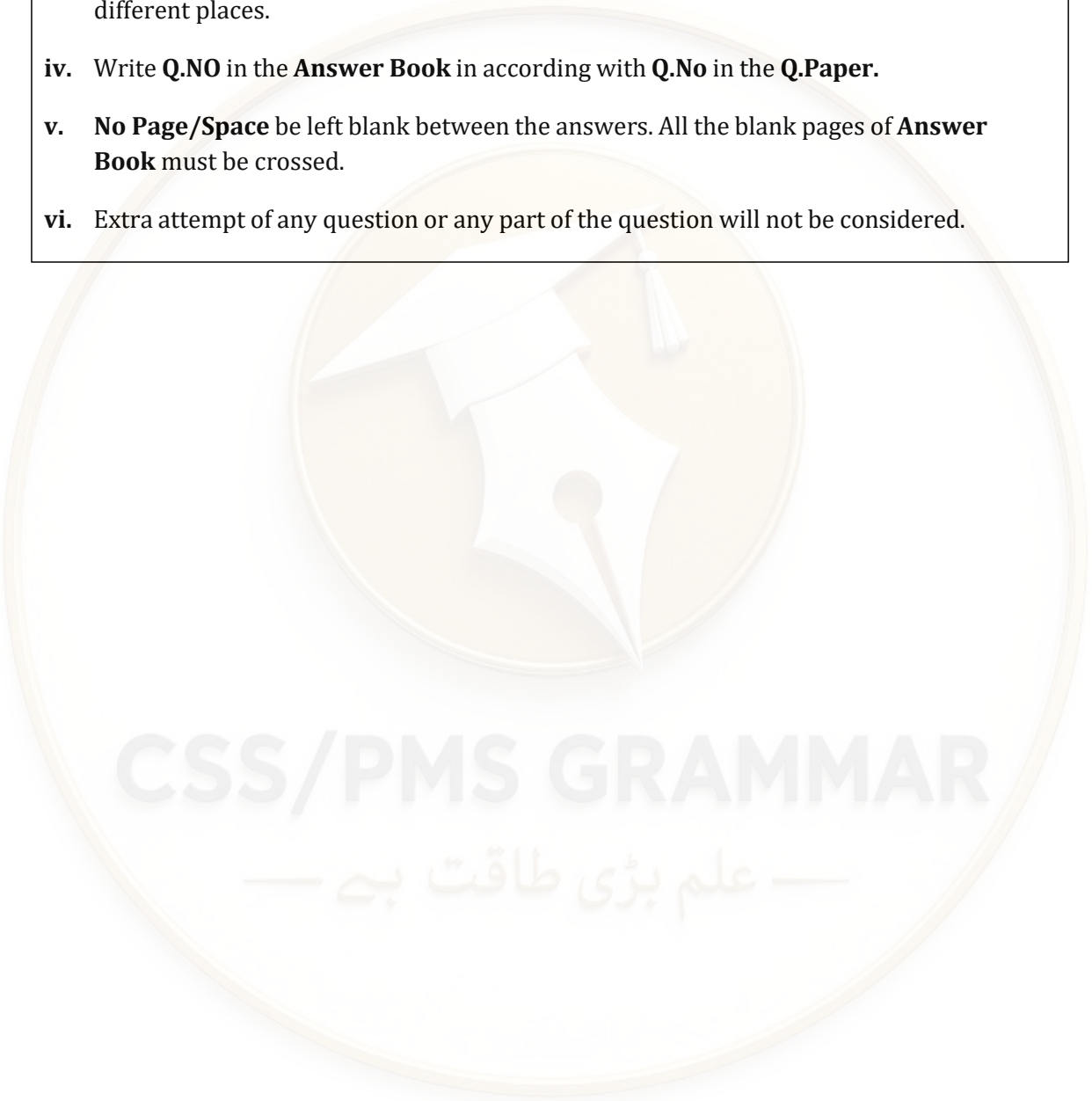
PART-I (MCQs) (COMPULSORY)

Q.1. (i) Select the best option/answer and fill in the appropriate Box ☐ on the OMR Answer Sheet. (20x1=20)
 (ii) Answers given anywhere else, other than OMR Answer Sheet, will not be considered.

1. آدھے کیا مراد ہے؟
 (A) فوراً مرنے کے بعد شعر کہنا (B) بے ساختہ شعر کہنا (C) آہنگ (D) ان میں سے کوئی نہیں
2. پہلا صنف 'مکتبہ' کی شاعری ہے۔
 (A) مکتبہ (B) تنبیہ (C) استعارہ (D) ان میں سے کوئی نہیں
3. قافیہ بانی مرگ سے تم کیجئے لہذا
 مندرجہ بالا شعر کی مثال ہے۔
 (A) غزلیت (B) رجزیت (C) قنوتیت (D) ان میں سے کوئی نہیں
4. شعر میں الفاظ کا استعمال جس طریق پر ہوتا ہے اسے کہتے ہیں۔
 (A) دائرہ (B) عروض (C) اسلوب (D) ان میں سے کوئی نہیں
5. غالب و مسعودی و میر و جیسے شعرا کی شاعری میں
 اس شعر میں حسرت سہاگ نے کیا ہے۔
 (A) استعارہ (B) اہام (C) استعارہ (D) ان میں سے کوئی نہیں
6. مندرجہ بالا شعر کی مثال ہے۔
 (A) قولِ نعل (B) صنعتِ تلمیذ (C) استعارہ (D) ان میں سے کوئی نہیں
7. روایت کے معنی ہیں۔
 (A) سواری کے پیچھے بیٹنے والا (B) پیچھے پیچھے آنے والا (C) لٹنے کی جگہ (D) ان میں سے کوئی نہیں
8. آزادی کے بعد اردو ادب میں کس موضوع پر زیادہ زور دیا گیا؟
 (A) سیاسی مسائل (B) سماجی مسائل (C) فلسفیانہ مسائل (D) ان میں سے کوئی نہیں
9. نوآبادیاتی تناظر میں انیسویں صدی کا اردو ادب کون سا ہے؟
 (A) غلام باغ (B) تذکرہ (C) انعام (D) ان میں سے کوئی نہیں
10. نوکسی کو طبی کاموں کا موضوع کیا ہے؟
 (A) سیاسی تحریکیں (B) انقلاب (C) تقسیم ہند اور بعد کے مسائل (D) ان میں سے کوئی نہیں
11. میٹر متعلقہ کی کون سی شکل ہے؟
 (A) ابتدائی کالی (B) حتمی کالی (C) مسودہ (D) ان میں سے کوئی نہیں
12. معاصر اردو ادب میں سب سے اہم موضوع کیا ہے؟
 (A) تاریخ (B) معاشرتی مسائل (C) سیاسی کشمکش (D) ان میں سے کوئی نہیں
13. میر تقی میر کی شاعری میں "درد" اور "تجانی" کا کیا کردار ہے؟
 (A) ان کی شاعری کا مرکزی موضوع (B) ضمنی موضوع (C) ذاتی موضوع (D) ان میں سے کوئی نہیں
14. شاعر کا نام بتائیے؟
 (A) غالب (B) علامہ محمد اقبال (C) جرجاچہ آپ کا مشن کرشمہ ساز کے (D) ان میں سے کوئی نہیں
15. ادا علی بھٹی کی تصنیف "میر الہیان" کا موضوع کیا ہے؟
 (A) شاعری (B) تاریخ (C) قوائد (D) ان میں سے کوئی نہیں
16. حسرت چٹائی نے "درد" کے نام سے کس کا خاکہ تحریر کیا؟
 (A) شوکت قانوی (B) سعادت حسن منٹو (C) ممتاز منشی (D) ان میں سے کوئی نہیں
17. "پانچواں" سے پہلے فارسی قصہ چار روایتیں لکڑیہ "نور و درخ" کے نام سے ہو چکا تھا۔ یہ کس نے کیا؟
 (A) لاکٹر جان گلبرٹ (B) کاظم علی جبران (C) میر عطاء حسین (D) ان میں سے کوئی نہیں
18. نئی لسانی کھیلوں کی بنیادی نظریہ سازی کس شاعر و نقاد نے کی؟
 (A) جلیانی کامران (B) انصار چاہل (C) وزیر آغا (D) ان میں سے کوئی نہیں

NOTE:

- i. **Part-II** is to be attempted on the separate **Answer Book**.
- ii. Attempt **ALL** questions from **Part-II**.
- iii. All the parts (if any) of each Question must be attempted at one place instead of at different places.
- iv. Write **Q.NO** in the **Answer Book** in according with **Q.No** in the **Q.Paper**.
- v. **No Page/Space** be left blank between the answers. All the blank pages of **Answer Book** must be crossed.
- vi. Extra attempt of any question or any part of the question will not be considered.



CSS/PMS GRAMMAR

— علم بڑی طاقت ہے —

URDU LITERATURE (2026)

19. نام راشد کی نظم "حسن کوثر" کتنے حصوں پر مشتمل ہے؟
 (A) تین (B) سات (C) پانچ (D) ان میں سے کوئی بھی نہیں
20. "سات پانچ گنا" سے کیا مراد ہے؟
 (A) مکاری سے کام لینا (B) فضول بحث کرنا (C) کم ادب میں زیادہ کام کرنا (D) ان میں سے کوئی بھی نہیں

PART-II

- NOTE: (i) Part-II is to be attempted on the separate Answer Book.
 (ii) Attempt ALL questions.
 (iii) All the parts (if any) of each Question must be attempted at one place instead of at different places.
 (iv) Write Q. No. in the Answer Book in accordance with Q. No. in the Q. Paper.
 (v) No Page/Space be left blank between the answers. All the blank pages of Answer Book must be crossed.
 (vi) Extra attempt of any question or any part of the question will not be considered.

(15)

- سوال نمبر (15) (الف) درج ذیل میں سے کسی ایک جزوی تشریح کیجئے اور شاعر کا نام بھی لکھیے۔
- (1) جزو اول (1) تیس جام مل بہم عبت ناز عالم
 دیوانہ گانی میں ہیں یہ مردوں کی شیریں
 (2) دوست خم خواری میں میری سنی فرما دیں گے کیا
 دُغم کے بھرے تلک تاغین نہ بڑھ جاویں گے کیا
- (3) بہت حال پہ رہتا ہے مرے اب موقوف
 بات گردن کو کوئی ہوئی تو شب موقوف
 اسے فریادہ سخن راہیے کے سب موقوف
 مہرہ الطاف و مہنات و کرم جب موقوف



جزو دوم

شام کی راکھ میں لتھڑی ہوئی ڈھلوانوں
 ایک ریلوے کے تھکے قدموں کا دم آہٹا
 جس کی ہر پردہ ہندوؤں میں لڑھک جاتی ہے
 مست چڑھا چڑھا کی اک چوٹی سے
 جب اترتا ہے تو زمین کی لائی سوئی
 کسی بلی ہوئی بلی میں آنک جاتی ہے
 بکریاں دشت کی مہکار میں گونہ جاتا ہوا دودھ
 چھاگوں میں لیے جبہ قص کناس آتی ہیں
 کوئی چوڑی خم دوراں پہ چٹک جاتی ہے
 جست بھرتی ہے کبھی اور کبھی چلے چلے
 تاجی اور مکتے ہوئے بڑھانوں کی
 ہر بھی شاعری کی چو کھٹ پہ ٹنگ جاتی ہے
 سان پر لاکھ تھری تپا پہ صد پارہ گوشت
 پھر بھی مد ہوش غزاؤں کی یہ ٹولی ہے کہ جو
 پارہ اپنے خطرہ سے بچک جاتی ہے
 شام کی راکھ میں لتھڑی ہوئی ڈھلوانوں پر
 کھینچی ہے خم ہستی کی دو شاواں سی انگ
 جس کی روقت کی پہنائیوں تک جاتی ہے

(10)

- کسی) مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک کا جواب دیجیئے۔
 اقبال کی شاعری میں خودی اور قومیت کے تصورات کے عصری مفہوم پر بحث کریں۔

یا
 شاعر کی فطرت کو کس طرح علامتی سطح پر انسانی جذبات اور تجربات کی عکاسی کے طور پر پیش کیا گیا ہے؟

URDU LITERATURE (2026)

(15) ۱۰ نمبر ۳۔ (الف) پاکستانی ادب کی شناخت اور روایت میں جدیدیت اور روایتی موضوعات کے درمیان تناؤ کو کیسے بیان کیا جاسکتا ہے؟

✓ منٹو کے افسانوں میں موجود انسانیت کے اعلیٰ اور اخلاقی انتشار کو معاصر معاشرتی حالات میں کس طرح بیان کیا جاسکتا ہے؟ کیا یہ آج کے معاشرتی تناظر میں ان کے افسانوں کی اہمیت کو مزید بڑھاتا ہے؟

(10)

(ب) درج ذیل اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح کیجئے۔ مصنف اور کاتب یا مضمون کا حوالہ بھی دیجئے۔

تب باپ نے درافتی اپنے کندھے پر رکھی۔ گل بانو کو اپنے بازو میں سمیٹ لیا اور رونے لگا۔ پھر وہ بیگ سے برات لانے کی بات کہی کر کے گاؤں واپس آگیا۔ برات سے تین روز پہلے گل بانو کو مایوں بٹھا دیا گیا اور اسے اتنی مہندی لگائی گئی کہ اس کی ہتھیلیاں سرخ، پھر گہری سرخ اور پھر سیاہ ہو گئیں اور تین دن تک اس پاس کی گلیاں گل بانو کے گھر سے اٹھتی ہوئی مہندی کی خوشبو سے سنبھتی رہیں۔ پھر رات کو تاروں کی چھاؤں میں برات کو پہنچا تھا اور دن کو لڑکیاں گل بانو کی ہتھیلیوں کو مہندی سے تھوپ رہیں تھیں کہ وہ ایک گاؤں سے ایک نائی آیا اور اس نے گل بانو کے باپ کو بتایا کہ گل زمیندار ہرن کے شکار پر گیا تھا اور بیگ اس کے ساتھ تھا۔ جنگل میں زمیندار کے پرانے دشمن زمیندار کی تاک میں تھے انہوں نے اس پر حملہ کر دیا اور بیگ اپنے مالک کو بچانے کی کوشش میں مارا گیا۔ آج جب میں وہاں سے چلا تو بیگ کی ماں اپنے بیٹے کی لاش کے سر پر سر ابا نہرے اپنے بال توج توج کر ہوا میں اڑا رہی تھی۔



”یہ میری عجیب دیوانی بیٹی ہے۔“ عورت نے اپنے برقعے کے ٹکڑے کو لٹے ہوئے کہا، ”یہ میری سب سے چھوٹی بیٹی ہے۔ آپ نے اس کا چہرہ تو ابھی نہیں دیکھا مگر اس کا قد تو پسند ہے نا آپ کو؟“ الیاس بولا، ”جی ہاں۔۔۔ سبحان اللہ!“ میں نے ایک جھٹکے کے ساتھ پلٹ کر الیاس کو دیکھا۔ اتنے پیارے اور مقدس الفاظ اس نے کتنے اوپاش لہجے میں ادا کیے تھے۔ الیاس میری اس حرکت سے بہت محفوظ ہوا۔ وہ ہنسنے لگا اور بولا، ”یہ میرے دوست ہیں مگر بہت شرمیلے۔ ان سے قسم لے لیجئے جو انہوں نے آج تک کسی عورت کو چھوا بھی ہو۔ ان کا نام روف ہے مگر آپ انہیں مردوں کا بیٹھیں سمجھ لیجئے۔“

(10)

۱۰ نمبر ۴۔ درج ذیل نثریادوں میں سے کسی ایک کی تھیں کیجئے۔

۲۹۔ اچھے برے ہر قوم میں ہوتے ہیں۔ شریف افسر خاں صاحب کی سچائی اور دیانت داری اور جفاکشی کی بڑی قدر کرتے تھے اور ان کو اپنی اردی میں رکھتے تھے۔ مگر بعض ایسے بھی تھے کہ جن کے سر میں خناس بٹایا ہوا تھا۔ انہیں خاں صاحب کے یہ ڈھنگ پسند نہ تھے اور وہ ہمیشہ ان کے نقصان کے درپے رہتے تھے۔ ایسے لوگ اپنی اور اپنی قوم والوں کی خود داری کو جو ہر شرافت سمجھتے تھے۔ لیکن اگر یہی جو ہر کسی دیکھی میں ہوتا تو اسے غرور اور گستاخی پر محمول کرتے ہیں۔ تاہم ان کے اکثر انگریز افسران ان پر بہت مہربان تھے۔ خاص کر کرمل فرن ٹین ان پر بڑی عنایت کرتے تھے اور خاں صاحب پر اس قدر اعتبار تھا کہ شاید کسی اور پر ہو۔ جب کرمل صاحب نے اپنی خدمت سے استعفیٰ دیا تو اپنا تمام مال و اسباب اور سامان جو ہزار ہاروپے کا تھا خاں صاحب کے سپرد کر گئے۔ یہ امر انگریز افسروں کو بہت ناگوار ہوا۔ ۳۰ اس وقت کے کمانڈنگ افسر سے نہ رہا گیا اور اس نے کرمل موصوف کو لکھا کہ آپ نے ہم پر اعتماد نہ کیا اور ایک دیکھی دفعہ دار کو اپنا تمام قیمتی سامان حوالے کر گئے۔ اگر آپ یہ سامان ہمارے سپرد کر جاتے تو اسے اچھے داموں میں فروخت کر کے قیمت آپ کے پاس بھیج دیتے۔ اگر اب بھی نکلیں تو اس کا انتظام ہو سکتا ہے۔ کرمل نے جواب دیا کہ مجھے نور خاں پر تمام انگریز افسروں سے زیادہ اعتماد ہے۔ آپ ۲۸ کو زحمت کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اس پر یہ لوگ اور ہم ہونے۔ ایک بار کمانڈنگ افسر یہ سامان دیکھنے آیا اور کہنے لگا کہ فلاں فلاں چیز ۲۹ میم صاحب نے ہمارے ہاں سے منگائی تھی۔ چلتے وقت واپس کرنی بھول گئے۔ اب تم یہ سب چیزیں ہمارے ہنگلے پر بھیج دو۔ ۲۴

یا

اس تقریب میں شرکت کے دعوت نامے کے ساتھ جب مجھے مطلع کیا گیا کہ میرے تقریباتی فرائض خالصتاً رسمی اور حاشیائی ہوں تو مجھے ایک گونہ اطمینان ہوا۔ ایک گونہ میں روادری میں لکھ گیا، اور نہ چ پوچھے تو دو گونہ اطمینان ہوا۔ اس لئے کہ مجھے اطمینان دلایا گیا کہ رسم اجر انہایت مختصر و سادہ ہو گئی۔ اس میں وہی ہو گا جو اس طرح کے شاموں میں شایان شان ہوتا ہے یعنی کچھ نہیں ہو گا۔ بس صاحب شام (میں نے جان بوجھ کر صاحبہ شام نہیں کہا) شاہدہ حسن کی تاج پوشی نہیں ہوگی۔ میرے ترؤد تامل اور اس وضاحت کا سبب یہ تھا کہ ایک ہفتے قبل میں شاہدہ کا ایک خیال انگیز تعارفی مضمون ممدومی و مکرری جناب صاحب قریب کی تاج پوشی کی تقریب سعودی میں سن چکا تھا۔ جناب صاحب کی شاعری اور تنقید کا دل پذیر سلسلہ اشعار صمدی کا حصہ ہے، دو چار برس کی بات نہیں۔ ایک عمر کے ریاض،